This question paper contains 8 printed pages]

Your Roll No.......................

868

B.A. (PROGRAMME)/II/III **D**

(Language Course)

URDU LANGUAGE (C)

Time : 3 Hours *Maximum Marks : 75*

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے: ۱۰

(الف)

میں اس زہر کو شربت کے گھونٹ کی طرح نگل گیا۔ ''سلمان! تم کو مذاق کرنے کا یہی موقع ملا۔ کاش میں نے تم سے یہ سنجیدہ بات نہ کہی ہوتی۔'' سلمان نے قریب کھسک کر میرے گھٹنے پکڑتے ہوئے کہا۔'' خدا کے لیے مجھ کو غلط نہ سمجھو! میں بہ خدا مذاق نہیں کر رہا ہوں، بلکہ مجھے اس وقت نازلی پر سخت غصہ آ رہا ہے کہ اس نے تم سے اتنا سنجیدہ مذاق کیوں کیا؟ وہ اگر بہت

P.T.O.

حسین ہے اور تم تھوڑے کالے، تھوڑے بھونڈے اور تھوڑے سے گویا کریہہ المنظر ہو تو اس کے یہ معنی نہیں کہ وہ تم سے ذاتیاتی مذاق کرے۔ ایک تو تمہاری یہ حماقت کہ تم اس کو سمجھے بغیر اظہار عشق کر بیٹھے، مگر اس کے باوجود یہ اس کی بے ہودگی تھی کہ تم کو آئینہ دکھایا، اس نے اور مجھے یقین ہو گیا کہ سلمان سے اس مسئلہ پر گفتگو کرنا میری شدید غلطی تھی۔ میں نے سلمان کو اس کی باتوں کا کوئی جواب نہ دیا اور باوجود اس کے کہ وہ مجھ کو روکتا رہا۔ میں روٹھ کر چلا آیا۔ اس لیے کہ لعنت ہے ایسی دوستی پر کہ دوست کا اس نازک موقع پر بھی مذاق اڑایا جائے۔

(ب)

اس کے پاس ایک خوبصورت سی کتاب تھی۔ چکنا چکنا موٹا کاغذ، نیلے کپڑے کی سبک سی جلد تھی، پشتے پر سنہرے حرفوں میں لکھا ہوا تھا ''حساب امانت'' اس کتاب میں یہ اپنا پیسے پیسے کا

حساب لکھا کرتا تھا۔ جس کو کچھ دیا تھا سب اس میں درج تھا۔ کہیں کہیں کیفیت کے خانے میں بڑی دلچسپ باتیں لکھی تھیں۔ یہ سب بعد کو لکھی گئیں تھیں۔ کسی یتیم کو پڑھنے کے لیے وظیفہ دیا۔ ہے۔ ۱۵ سال بعد کی تاریخ دے کر کیفیت کے خانے میں درج ہے۔ اب احمد آباد میں ڈاکٹر ہیں، اور وہاں کے یتیم خانے کے ناظم کتابوں کے ایک کاروباری کو سخت پریشانی کے زمانے میں دو ہزار روپے دیئے ہیں۔

کئی سال بعد کیفیت کے خانے میں لکھا ہے: ''آج خط آیا ہے کہ انھوں نے رسول اکرم کی سیرت پاک نہایت صاف اور سادہ زبان میں لکھوا کر ایک لاکھ نسخے طلباء میں مفت تقسیم کیے ہیں۔ خدا اجزائے خیر دے۔ دلی کے ایک مدرسے کو ایسے وقت کہ اس کا کوئی مددگار نہ تھا، دس ہزار روپے دئے تھے۔ اندراج رقم کے سامنے کیفیت میں لکھا تھا۔ سالانہ رپورٹ پڑھی ہر

P.T.O.

صوبے میں اس کی ایک شاخ قائم ہوگئی ہے۔ اس صوبے میں تو گاؤں گاؤں میں تعلیمی مراکز قائم کردیئے ہیں۔ یہ کام نہ ہوتا تو اس ملک میں مسلمانوں کی تمدنی ہستی کبھی کی ختم ہو چکی تھی۔ اس قسم کے بے شمار اندراجات تھے۔

۲۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے: ۱۰

(الف)

بادل میں چھپا تو کھول دیئے بادل میں دریچے ہیرے کے
گردوں پہ جو آیا تو گردوں دریا کی طرح لہرانے لگا
سمٹی جو گھٹا تاریکی میں چاندی کے سفینے لے کے چلا
سنکی جو ہوا، تو بادل کے گرداب میں غوطے کھانے لگا
غرفوں سے جو جھانکا گردوں کے، امواج کی نبضیں تیز ہوئیں
حلقوں سے جو دوڑا بادل کے کہسار کا سر چکرانے لگا

(ب)

آج پھر حسنِ دلآرا کی وہی دھج ہوگی
وہی خوابیدہ سی آنکھیں وہی کاجل کی لکیر
رنگ رخسار پہ ہلکا سا وہ غازے کا غبار
صندلی ہاتھ پہ دھندلی سی حنا کی تحریر
اپنے افکار کی، اشعار کی دنیا ہے یہی
جانِ مضموں ہے یہی، شاہدِ معنی ہے یہی
آج تک سرخ و سیہ صدیوں کے سائے کے تلے
آدم و حوّا کی اولاد پہ کیا گزری ہے؟
ان دمکتے ہوئے شہروں کی فراواں مخلوق
کیوں فقط مرنے کی حسرت میں جیا کرتی ہے؟
یہ حسین کھیت، پھٹا پڑتا ہے جوبن جن کا
کس لیے ان میں فقط بھوک اُگا کرتی ہے؟

۳۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی **ایک** کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۰

(الف)

سبق ایسا پڑھا دیا تو نے
دل سے سب کچھ بھلا دیا تو نے

لاکھ دینے کا ایک دینا ہے
دل بے مدعا دیا تو نے

رہبر خضر و ہادی الیاس
مجھ کو وہ رہنما دیا تو نے

مٹ گئے دل سے نقش باطل سب
نقشہ اپنا جما دیا تو نے

ہے یہی راہ منزل مقصود
خوب رستے لگا دیا تو نے

مجھ گنہ گار کو جو بخش دیا
تو جہنم کو کیا دیا تو نے

(ب)

اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

تم نے ٹھہرائی، اگر غیر کے گھر جانے کی
تو ارادے یہاں کچھ اور ٹھہر جائیں گے

خالی، اے چارہ گرو! ہوں گے، بہت مرہم دان
پر مرے زخم نہیں ایسے کہ بھر جائیں گے

شعلہ آہ کو بجلی کی طرح چمکاؤں
پر مجھے ڈر ہے کہ وہ دیکھ کے ڈر جائیں گے

ہم نہیں وہ جو کریں خون کا دعویٰ تجھ پر
بلکہ پوچھے گا خدا بھی تو مکر جائیں گے

۴۔ ذکاء اللہ دہلوی کے مضمون ''زمین کی حکایت'' پر تبصرہ کیجئے۔ ۱۰

یا

''ایک یادگار وصیت'' میں جواہر لال نہرو نے اپنے وطن کے لوگوں کو کیا وصیت کی ہے؟ مفصل بیان کیجئے۔

۵۔ جوشؔ ملیح آبادی کی نظم نگاری پر ایک مضمون لکھئے۔ ۱۰

۶۔ مرزا غالبؔ یا خواجہ حیدر آتشؔ کی شاعرانہ خصوصیت بیان کیجئے۔ ۱۰

۷۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مع مثالوں کے تحریر کیجئے: ۱۵

کنایہ، استعارہ، مجاز مرسل، ردیف، مقطع۔